!علی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ا ٓپ نے فرمایا کہ ماہ رجب میں یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ صَبْرَ الشَّاکِرِینَ لَکَ، وَعَمَلَ الْخَائِفِینَ مِنْکَ، وَیَقِینَ الْعَابِدِینَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا

لَکَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ وَأَنَا عَبْدُکَ الْبَائِسُ الْفَقِیرُ أَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیدُ وَأَنَا

فرما اے معبود تو بلند و بزرگ ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال ومنال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں تیرا

الْعَبْدُ الذَّلِیلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنُنْ بِغِنَاکَ عَلَى فَقْرِی، وَبِحِلْمِکَ عَلَى

پست تر بندہ ہوں اے معبود محمدؐ اور انکی ا ٓل پر رحمت نازل فرما اور میری محتاجی پر اپنی تونگری سے میری نادانی پر اپنی ملائمت و بردباری

جَهْلِی وَبِقُوَّتِکَ عَلَى ضَعْفِی یَا قَوِیُّ یَا عَزِیزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَوْصِیَاءِ

سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اسے زبردست اے معبود محمدؐ اورانکی ا ٓل پر رحمت نازل فرما

الْمَرْضِیِّینَ وَاکْفِنِی مَا أَهَمَّنِی مِنْ أَمْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

جو پسندیدہ وصی اور جانشین ہیں اور دنیاو ا ٓخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۴) شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com